

سوال

یکم فروری کو حجاب کا عالمی دن منایا جاتا ہے، تو اس بارے میں اہل علم کیا کہتے ہیں؟ اور اس مسئلہ میں آپ کا کیا موقف ہے؟ کیا اسے بھی بدعت شمار کیا جائے گا؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

عالمی یومِ حجاب کا نظریہ امریکہ میں مقیم بنگالی نژاد ناظمہ خان نامی ایک مسلمان خاتون کی طرف سے پیش کیا گیا ، جو کہ گیارہ سال کی عمر میں امریکہ ہجرت کر گئی تھی، ناظمہ خان کو اپنے حجاب کی وجہ سے کافی تکلیف اور تنگ نظری کا سامنا کرنا پڑا، جس کی وجہ سے ناظمہ خان اس بارے میں سوچنے پر مجبور ہوئی کہ کس طرح حجاب کیساتھ امتیازی سلوک کم سے کم کیا جا سکے، اس کیلئے یہ طریقہ سوچا کہ پورے ملک سے کسی بھی مذہب اور نسل سے تعلق رکھنے والی تمام خواتین کو کم از کم صرف ایک دن کیلئے حجاب پہننے کی دعوت دی جائے، اس لیے یکم فروری کا دن مقرر کیا گیا اسی دن کو عالمی یومِ حجاب کہا جاتا ہے۔

حجاب اصل میں ٹھوس شرعی فریضہ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مؤمن خواتین پر حجاب پہننا فرض ہے، نیز حجاب عفت، پاکدامنی، اور تقویٰ کی علامت بھی ہے، حجاب کے بارے میں تمام مسلمان علمائے کرام، واعظین اور عام مسلمانوں کی ذمہ داری بھی بنتی ہے کہ وہ لوگوں کو حجاب کے بارے میں رہنمائی دیں اور اس کی ترغیب بھی دلائیں، لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ ترغیب دلانے کا طریقہ کار بھی شرعی ہونا چاہیے؛ کیونکہ اچھے اہداف کیلئے وسائل اور اسباب کا اچھا ہونا بھی ضروری ہے، چنانچہ سال بھر میں کسی ایک دن کو خاص کر کے عالمی یومِ حجاب منانا جائز نہیں ہے، اس کی درج ذیل وجوہات ہیں:

1- اس طرح سے عالمی یومِ حجاب منانے میں اللہ اور اس کے رسولوں کے دشمنوں کی مشابہت ہے؛ کیونکہ انہوں نے ہی یہ افکار ایجاد کیے ہیں، جس چیز کو وہ ترویج دینا چاہیں اور مشہور کرنا چاہیں اس کیلئے سالانہ ایک دن مقرر کر دیتے ہیں، جیسے کہ بچوں کا عالمی دن، عورت پر تشدد کے خلاف عالمی دن، عالمی یومِ سرطان، عالمی یوم برائے معذور افراد، ماں کا عالمی دن اور قومی دن سمیت بہت سے ایام انہوں نے مقرر کیے ہوئے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔

کسی بھی کام کیلئے سالانہ دن مقرر کرنا مذموم بدعت ہے؛ کیونکہ کسی بھی معین دن کو کسی کام کیلئے مخصوص

کرنا اور پھر اس دن لوگوں کا اجتماعی طور پر مخصوص عمل کرنا اسے عید اور جشن کا درجہ دے دیتا ہے؛ کیونکہ عید اور سالانہ جشن اسی کو کہتے ہیں جو ہر سال بار بار آئے۔

دائمى فتوى كميٲى كے علمائے كرام كا " فتاوى اللجنة الدائمة - پہلا ايڊيشن - " (3/88) ميں كہنا ہے كہ:
 "عید اصل ميں ايسى تقريب كو كہتے ہيں كہ جو كہ ہفتہ وار يا ماہانہ يا سالانہ طور پر بار بار منعقد ہو، عید ميں كئى امور ہوتے ہيں مثلاً: [1] سال يا ايک ہفتہ ميں بار بار آنے والا دن ، جيسے كہ عید الفطر اور جمعہ كا دن ، [2] اس دن سب كا جمع ہونا اور اڪٹھے ہونا [3] اس دن ميں كى جانے والى عبادات اور رسم و رواج" انتہى

اس بارے ميں مزيد كيلیے آپ سوال نمبر: (10070) كا مطالعہ كريں۔

كسى دن كو عید كا درجہ دينے كا اختيار صرف اللہ تعالى كے پاس ہے، چنانچہ اس كا معاملہ بهى ديگر شرعى امور جيسا ہى ہے جن كا اختيار صرف اللہ تعالى كے پاس ہے وہى شريعت سازى كرتا ہے اور اسى كا فيصلہ چلتا ہے، كسى چيز كو حلال يا حرام قرار دينا اسى كے اختيار ميں ہے، چنانچہ اللہ تعالى نے ہم مسلمانوں كيلیے [سالانہ] صرف دو ہى عيدين بنائى ہيں ايک عید الاضحى اور دوسرى عید الفطر، جبكہ ہفتہ وار جمعہ كو ہمارے ليے عید بنايا ہے۔

شيخ ابن عثيمين رحمہ لله كہتے ہيں:

"جنتى بهى غير شرعى عيدين ہيں سب كى سب بدعت ہيں اور ان ميں سے كوئى بهى سلف صالحين كے زمانے ميں موجود نہيں تھى، بلکہ یہ عين ممكن ہے كہ انہيں غير مسلموں نے ايجاد كيا ہو، چنانچہ اس صورت ميں غير اسلامى تہوار منانا اللہ كے دشمنوں سے مشابہت كا سبب بهى ہوگا، شرعى عيدين اور تہوار مسلمانوں كے ہاں معروف ہيں [سالانہ تہوار] عید الاضحى اور عید الفطر ہيں، جبكہ مسلمانوں كا ہفتہ وار تہوار جمعہ كا دن ہے، چنانچہ ان تين دنوں كے علاوہ اسلام ميں كوئى عید نہيں ہے" انتہى
 "مجموع فتاوى ابن عثيمين" (2/301)

2- جس دن ميں عالمى يوم حجاب منايا جاتا ہے اس دن كى جانے والى سرگرمياں ان تمام شرعى اہداف سے متصادم ہوتى ہيں جن اہداف كيلیے حجاب كو شريعت اسلاميه كا حصہ بنايا گيا ہے، بلکہ یہ سرگرمياں تمام آسمانى شريعتوں سے متصادم ہوتى ہيں؛ اس كى وجہ یہ ہے كہ اللہ تعالى كى طرف سے بنائى ہوئى تمام شريعتوں ميں یہ بات يكساں ہے كہ لوگ اسے خشوع و خضوع اور اللہ كى عبادت كے طور پر اپنائیں، اللہ تعالى سے ثواب كى اميد ركھيں نيز اس كى پكڑ اور عذاب سے ڈريں، ليكن یہ بات كہ عورتين عالمى يوم حجاب كے طور پر جمع ہوں اور ان كى حالت ايسى ہو كہ وہ كسى لہو و لعب اور تفریحى تقريب ميں شريك ہيں، پھر ان عورتوں كى طرف سے نسل و مذهب كا فرق كيے بغير ديگر خواتين كو بهى صرف ايک دن كيلیے حجاب پہننے كى دعوت دى جائے اور پھر ان كى تصاویر بنا كر تشہير و ترويج كى جائے، جب تصاویر بن جائیں تو پھر حجاب اتار پھينكيں ، یہ سب اللہ كے احكامات سے مذاق ہے؛ كيونكہ

حجاب کا مقصد تو یہ ہے کہ حجاب بذات خود ایک عبادت ہے اس کیلئے نیت، ثواب کی امید اور وقتی حجاب کی بجائے دائمی اپنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

3- جس قسم کا حجاب خواتین اس دن میں زیب تن کرتی ہیں یہ حقیقی حجاب کو اتنا فائدہ نہیں پہنچاتا جتنا نقصان پہنچاتا ہے؛ کیونکہ شرعی حجاب کی شرائط اور صفات ہیں اگر یہ سب موجود ہونگی تو اسے اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق شرعی حجاب کہا جائے گا، اگر یہ شرائط و صفات موجود نہ ہوئیں یا کچھ کم ہوئیں تو اسے شرعی حجاب نہیں کہا جائے گا، ان تمام شرائط اور صفات کا بیان پہلے فتویٰ نمبر: (6991) میں گزر چکا ہے، لیکن جو حجاب عورتیں اس عالمی دن میں پہنتی ہیں یہ کسی اعتبار سے بھی شرعی نہیں ہوتا، کیونکہ اس میں صرف یہ ہوتا ہے کہ عورت اپنے بال اور جسم کو ڈھانپتی ہے، چاہے نیچے اس نے جینز کی پینٹ پہن رکھی ہو، کبھی تو لباس اتنا تنگ ہوتا ہے کہ جسم کے خد و خال عیاں ہو رہے ہوتے ہیں، مزید برآں چہرے پر سرخی پوڈر الگ سے لگایا ہوتا ہے، یہ بھی ہوتا ہے کہ جو لباس زیب تن کیا ہوا ہے وہی اتنا زرق برق ہوتا ہے کہ ہر آنکھ کو اپنی طرف کھینچ لے، اور بیمار دلوں کو حرکت دے، یہ سب باتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض کردہ حجاب سے بالکل متصادم ہیں۔

اس لیے عالمی یومِ حجاب منانا جائز نہیں ہے، اگرچہ اسے منانے والوں کی نیت بہت اچھی ہے لیکن کسی کام کے اچھا ہونے کیلئے صرف اس کی نیت کا اچھا ہونا کافی نہیں؛ بلکہ ساتھ میں اس عمل کا طریقہ بھی اچھا اور شرعی ہونا ضروری ہے کہ جس میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکام کی مخالفت نہ ہو۔

تاہم اگر مسلمان مرد یا خواتین ایک وقت اور جگہ پر جمع ہو جائیں اور پھر ان کے سامنے حجاب کی اہمیت اجاگر کی جائے تو یہ اچھا طریقہ ہے، بلکہ یہ وہی طریقہ ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم بھی دیا ہے، لیکن چند باتیں اس بارے میں بھی مد نظر ہونی چاہئیں:

• اس قسم کی سرگرمیوں میں کفار کے طور طریقے سے مشابہت نہ ہو۔

• اس کیلئے سالانہ کوئی دن مخصوص نہ کیا جائے کیونکہ ایسا کرنا بدعت ہے، جیسے کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

• خواتین کو شرعی حجاب کرنے کی دعوت دی جائے اور انہیں شرعی حجاب کی شرائط و صفات واضح انداز میں بتلائی جائیں، جیسے کہ پہلے ذکر شدہ فتویٰ میں اہل علم کی جانب سے یہ شرائط اور صفات واضح انداز میں بیان کی گئی ہیں۔

• خواتین کو یہ باور کروایا جائے کہ حجاب ایک ٹھوس بنیادوں پر قائم فریضہ اور عظیم عبادت ہے، اسے اپنا کر مسلمان خواتین اللہ تعالیٰ کی عبادت بجا لاتی ہیں، اس لیے خواتین کو چاہیے کہ حجاب استعمال کرنے میں تاخیر مت کریں اور ہمیشہ حجاب پہنیں، لیکن خواتین کو صرف ایک یا دو دن کیلئے حجاب پہننے کی دعوت دینا جائز نہیں



ہے۔

واللہ اعلم.